سُوْرَۃُ الْسَجْدَۃِ

﴿تفصیلی سوالات﴾

سوال21: سورۃ السجدۃ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **سورۃ السجدۃ کا تعارف اور مضامین**

اجمالی خاکہ:

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مکّی سورت ہے۔اس میں تیس (30) آیات اور تین (3) رکوع ہیں۔

وجہ تسمیہ:

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کی آیت پندرہ (15) آیت سجدہ ہے۔اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ ہے۔اس سورت کا نام "تَنْزِیلُ السَّجْدَۃِ اور الٓمٓ السجدَۃِ" بھی بیان کیا گیا ہے۔

سورۃ السجدۃ کی فضیلت:

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ سے حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو خاص محبت تھی۔ حضرت جابر بھی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ اور سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کی تلاوت نہ فرمالیتے۔(الجامع الصغیر 6903)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا جمعہ کا معمول:

حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جمعہ کے دن نماز فجر کی پہلی رکعت میں اکثر سُوْرَۃُ السَّجدۃ تلاوت فرمایا کرتے تھے۔(صحیح بخاری (1068)

سورۃ السجدۃ کا خلاصہ:

سُوْرَۃُ السَّجدۃ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

مرکزی مضامین

قرآن مجید پر ایمان کی دعوت:

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ میں قرآن مجید پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے۔

توحید و آخرت کے متعلق دلائل:

سورۃ السجدۃ میں توحید اور آخرت کے بارے میں دلائل بیان کیے گئے ہیں۔

منکرین قیامت کے اعتراضات:

سورۃ السجدۃ میں منکرین قیامت کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

نافرمانوں کا انجام:

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے تاکہ وہ گناہوں سے باز آجائیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرلیں۔

قیامت کا احوال:

قیامت کے دن اچھے اور بُرے لوگوں کا کیا انجام ہونے والا ہے یہ سورت السجدۃ میں وضاحت سے بتا دیا گیا ہے۔

سوال22: سورة السجدة کے علمی و عملی نکات تحریر کریں۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں :

قرآن مجید کا نزول:

قرآن مجید اس لیے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبر دار کیا جائے اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جائے۔(سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ: 3)

کائنات کا خالق و مالک:

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا اور وہی کائنات کے تمام معاملات کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔(سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ: 4-5)

اللہ تعالیٰ کو بھلانے کا انجام:

جو شخص دنیا میں مگن ہو کر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو بھلا دیتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بھی اسے جہنم میں ڈال کر فراموش کر دے گا۔(سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ :14)

نافرمان اور فرمانبردار:

اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔(سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ: 19-20)

نافرمانوں پر عذاب:

اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے تاکہ وہ گناہوں سے باز آئیں۔(سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ:21)

لوگوں کا رہنما:

صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ لوگوں کا رہنما بناتا ہے۔(سورة السجدة : 24)

﴿مختصر سوالات﴾

سوال142: سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کی آیت پندرہ(15) آیت سجدہ ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ ہے۔

سوال143: سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

جواب: **سورة السجدة کی فضیلت**

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ سے حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو خاص محبت تھی۔ حضرت جابر بھی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سُوْرَةُ السَّجْدَةِ اور سُوْرَةُ الْمُلْكِ کی تلاوت نہ فرمالیتے۔(الجامع الصغیر 6903)

سوال144:

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: **سورة السجدة کا خلاصہ**

سُوْرَةُ السَّجدة کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

سوال145:

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ کے اہم علمی و عملی آکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں :

- قرآن مجید اس لیے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبردار کیا جائے اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جائے۔(سُوْرَةُ السَّجْدَةِ: 3)
- اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا اور وہی کائنات کے تمام معاملات کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔(سُوْرَةُ السَّجْدَةِ: 4-5)

سوال146:

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا جمعہ کے دن کا کیا معمول تھا؟

جواب: **نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا معمول**

حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جمعہ کے دن نماز فجر کی پہلی رکعت میں اکثر سُوْرَةُ السَّجدة تلاوت فرمایا کرتے تھے۔(صحیح بخاری (1068)

سوال147:

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: **دوسرا نام**

سورة السجدة کو "تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ اور الٓمٓ السجدةِ" بھی بیان کیا گیا ہے۔

سوال148:

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ کے مرکزی مضامین بتائیں۔

جواب: **مرکزی مضامین**

سورة السجدة کے مرکزی مضامین درج ذیل ہیں:

- قرآن مجید پر ایمان کی دعوت
- توحید اور آخرت کے متعلق دلائل
- منکرین قیامت کے اعتراضات کا جواب

- نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے عذاب
- قیامت کا احوال

سوال149: **قرآن مجید کیوں نازل کیا گیا؟**

جواب: **قرآن مجید کا نزول**

قرآن مجید اس لیے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبر دار کیا جائے اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جائے۔(سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ: 3)

سوال150: **اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو لوگوں کا راہنما بناتا ہے؟**

جواب: **لوگوں کا راہنما**

صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ لوگوں کا رہنما بناتا ہے۔(سورۃ السجدۃ : 24)

کثیر الانتخابی سوالات

xxxiii. **حضرت محمد رَسُولُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ رات کو سوتے ہوئے تلاوت فرماتے:**

(A) سُورَۃُ الْقَصَصِ کی (B) سورۃ ال عمران کی (C) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی (D) سورۃ السجدۃ کی

xxxiv. **اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے بھیجتا ہے:**

(A) من وسلوی (B) راحت (C) چھوٹے عذاب (D) شادمانی

xxxv. **صبر کرنے والوں اور اللہ تعالی کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو بنایا جاتا ہے:**

(A) فرشتہ (B) صاحب ثروت (C) صابر (D) رہنما

xxxvi. **سنت نبوی کے مطابق جمعہ کے دن سورۃ السجدۃ پڑھنی چاہیے:**

(A) فجر کی نماز میں (B) جمعہ کی نماز میں (C) مغرب کی نماز میں (D) عشاء کی نماز میں

xxxvii. **اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے والے اور نافرمانی کرنے والے نہیں ہو سکتے:**

(A) نرم دل (B) برابر (C) کامیاب (D) ناکام

xxxviii. **سورۃ السجدۃ سورت ہے:**

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

xxxix. **سورۃ السجدۃ کی کل آیات ہیں:**

(A) 30 (B) 35 (C) 40 (D) 45

xl. **سورۃ السجدۃ کے کل رکوع ہیں:**

(A) 1 (B) 2 (C) 3 (D) 4

xli. **سورۃ السجدۃ کی آیت سجدہ ہے:**

(A) 9 (B) 15 (C) 20 (D) 28

xlii. سورۃ السجدۃ کا دوسرا نام ہے:

(A) تنزیل السجدۃ (B) حٰمٓ السجدۃ (C) یٰسین السجدۃ (D) طٰہٰ السجدۃ

xliii. سورۃ السجدۃ میں اعتراضات کا جواب ہے:

(A) منکرین توحید (B) منکرین زکوٰۃ (C) منکرین قیامت (D) منکرین نماز

xliv. جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا بھلا دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے:

(A) معاف کر دیتا ہے (B) جہنم میں ڈالتا ہے (C) جنت میں ڈالتا ہے (D) سزا دیتا ہے

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
D	C	D	C	B	A	A	C	D	A	C	B

مشقی سوالات

2۔ درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

i. حضرت محمد رَسُولُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ رات کو سوتے ہوئے تلاوت فرماتے:

(A) سُورَۃُ الْقَصَصِ کی (B) سورۃ ال عمران کی (C) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی (D) سورۃ السجدۃ کی

ii. اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے بھیجتا ہے:

(A) من و سلویٰ (B) راحت (C) چھوٹے عذاب (D) شادمانی

iii. صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو بنایا جاتا ہے:

(A) فرشتہ (B) صاحب ثروت (C) صابر (D) رہنما

iv. سنت نبوی کے مطابق جمعہ کے دن سورۃ السجدۃ پڑھنی چاہیے:

(A) فجر کی نماز میں (B) جمعہ کی نماز میں (C) مغرب کی نماز میں (D) عشاء کی نماز میں

v. اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے والے اور نافرمانی کرنے والے نہیں ہوسکتے:

(A) نرم دل (B) برابر (C) کامیاب (D) ناکام

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5
D	C	D	C	B

3۔ مختصر جواب دیجیے۔

ix. سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کی آیت پندرہ(15) آیت سجدہ ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ ہے۔

x. **سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔**

جواب: **سورۃ السجدۃ کی فضیلت**

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ سے حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو خاص محبت تھی۔ حضرت جابر بھی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ اور سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کی تلاوت نہ فرما لیتے۔ (الجامع الصغیر 6903)

xi. **سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کا خلاصہ لکھیے۔**

جواب: **سورۃ السجدۃ کا خلاصہ**

سُوْرَۃُ السَّجدۃ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

xii. **سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔**

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں :

- قرآن مجید اس لیے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبر دار کیا جائے اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جائے۔ (سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ: 3)
- اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا اور وہی کائنات کے تمام معاملات کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ (سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ: 4-5)

4۔ **تفصیلی جواب دیجیے۔**

ii. **سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔**

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1، 2

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال 1: **حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پانچ ایسے معمولات تلاش کر کے لکھیں جو آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سونے سے پہلے کیا کرتے تھے۔**

جواب: **نبی خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے رات کے معمولات**

نبی خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے رات کے معمولات درج ذیل ہیں:

- حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سورۃ سجدہ اور سورۃ ملک کی تلاوت نہ فرما لیتے۔
- معوذتین کی تلاوت
- آیۃ الکرسی کی تلاوت

- مسواک کرنا
- تہجد ادا کرنا

سوال2: سجدہ کی طرح اللہ تعالیٰ کی بندگی کے اظہار کے کم از کم تین طریقے اپنے بزرگوں سے معلوم کر کے لکھیں۔

جواب:

بندگی کے طریقے

اللہ تعالیٰ کی بندگی کے اظہار کے طریقے درج ذیل ہیں:

- نماز ادا کرنا
- روزہ رکھنا
- زکوۃ ادا کرنا
- حج کرنا
- غریبوں کی مدد کرنا
- صدقات وخیرات کرنا

سوال3: سجدہ نماز کے ارکان میں سب سے فضیلت والا عمل ہے۔ تحقیق کر کے بتائیں کہ سجدہ کتنی قسم کا ہوتا ہے جیسے سجدہ شکر وغیرہ۔

جواب:

سجدہ کی اقسام

سجدہ کی اقسام درج ذیل ہیں:

- سجدہ شکر
- سجدہ تلاوت
- سجدہ نماز
- سجدہ تعظیمی
- سجدہ سہو

برائے اساتذہ کرام:

سوال1: طلبہ کو دعا کا سلیقہ اور آداب سکھائیں۔

جواب:

دعا کا سلیقہ اور آداب

دعا کے آداب درج ذیل ہیں:

- جب دعا مانگیں تو ہتھیلیاں پھیلا کر اپنے ہاتھ اس قدر اونچے اُٹھائیں، یہاں تک کہ انگوٹھے کندھوں کے مقابل ہو جائیں۔ سینے سے اوپر ہاتھ نہ اُٹھنے چاہئیں۔
- دعا کرتے ہوئے مکمل یکسوئی اختیار کرنا چاہیے اور ادھر ادھر نہیں دیکھنا چاہیے۔
- دعا کی ابتدا بسم اللہ اور اللہ تعالیٰ کی حد درجہ تعریف و توصیف اور سرورِ عالم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر درود شریف سے کرنا چاہیے۔
- دعا کے اختتام پر بھی اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور درود شریف پڑھنا چاہیے، چونکہ درود شریف کے بغیر دعا معلق رہتی ہے،

- جیسا کہ حدیث مبارکہ ہے کہ جس دعا میں درود نہ پڑھا جائے، وہ زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے (شرف قبولیت حاصل نہیں کرپاتی) اس کے بعد خوب دعا کریں۔
- تین تین بار تکرار کریں۔
- دعا کے بعد آمین کہنی چاہیے۔
- آخر میں درود شریف کے بعد اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرنا چاہیے۔
- انشاءاللہ آپ کی دعائیں قبول ہوں گی۔ اگر عربی میں یاد نہ ہوں تو اپنی زبان میں بھی دعا مانگ سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمانے والا ہے۔

سوال2: زمین و آسمان کی تخلیق پر روشنی ڈالیے۔

جواب: **زمین و آسمان کی تخلیق**

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"اور وہی اللہ ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا چھ دنوں کے اندر اور اس وقت عرش پانی پر تھا۔ اور یہ ساری کائنات اس لیے پیدا کی کہ وہ جانچے تم میں سے کون نیک اعمال کرتا ہے۔"

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

"اے محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان سے ارشاد فرمائیں: تم ہستی کو انکار کرتے ہو جس نے زمین کو پیدا کیا دو دنوں میں۔"

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا اور وہی کائنات کے تمام معاملات کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں۔

"سورۃ السجدہ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا اس کے سوا نہ تمھارا کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے پھر ہو (معاملہ) اس کی طرف ایسے دن میں اوپر جاتا ہے جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے اس (حساب) سے جو تم گنتے ہو۔ یہی ہے (اللہ) جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ جس نے جو چیز بھی بنائی نہایت خوب بنائی اور اس نے مٹی سے انسان کی پیدائش کا آغاز فرمایا۔

سوال3: سورۃ السجدۃ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنیٰ طلبہ کو بتائیں۔

جواب: **مشکل الفاظ کے معانی**

اساتذہ طلبا کی مدد کریں۔

سوال4: صبر کے فوائد و ثمرات سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔

جواب: **صبر کے فوائد و ثمرات**

صبر کا مفہوم:

لغوی معانی: صبر کے لغوی معانی ہیں روکنا، برداشت کرنا۔

اصطلاحی مفہوم: ناخوشگوار حالات میں اپنے نفس پر قابو رکھنا اور تکلیف، پریشانی اور گھبراہٹ کے عالم میں ثابت قدمی اور ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے رب پر بھروسہ کرنا صبر کہلاتا ہے۔

صابرین کو خوشخبری:

خدا قادر و کریم اور مالک و مختار ہے۔ وہ اپنے بندوں کو کبھی مصائب دے کر آزماتا ہے تو کبھی خوشحالی اور آسانیاں دے کر آزماتا ہے۔ جو بندہ مصائب میں صبر اور خوشحالی میں شکر ادا کرتا ہے اللہ اس پر راضی ہوتا ہے اور اس کو اچھا بدلہ اور اجرِ عظیم کی خوش خبری عطا فرماتا ہے گویا صبر شرطِ کامیابی ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ

ترجمہ: "اور ہم کسی قدر خوف، بھوک اور مال اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے تمھاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو اللہ کی خوشنودی کی بشارت سنا دو" (البقرۃ:۱۵۵)

بے حساب اجر کا وعدہ:

اللہ تعالیٰ کے ہاں صبر کرنے والوں کے لیے بے شمار اجر و ثواب ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ترجمہ: بے شک صبر کرنے والوں کو اُن کا اجر بے حساب ملے گا۔ (الزمر:۱۰)

اللہ تعالیٰ کی معیت:

زندگی کی راہوں پر چلتے ہوئے انسان کو طرح طرح کی مشکلات اور آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جو لوگ مصائب کو ہمت اور صبر سے برداشت کرتے ہیں ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ یقین دلاتا ہے کہ "تم گھبراؤ مت، میری رحمت اور مدد تمھارے ساتھ ہے۔" اللہ کا فرمان ہے:

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

"بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔" (البقرۃ:۱۵۳)

قابلِ ستائش لوگ:

جو لوگ مشکلات اور پریشانیوں کو اللہ کی طرف سے آزمائش سمجھ کر سہہ لیتے ہیں اور زبان پر شکوہ اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرتے اللہ تعالیٰ ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ

"اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔" (آل عمران:۱۴۶)

بہتر انجام کی خوشخبری:

شکوہ رنج والم کرنے والے کو سوائے شکوہ کے کچھ نہیں ملتا مگر جو لوگ ثابت قدمی، ہمت اور صبر کا دامن تھامے رکھتے ہیں انھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہتر انجام کی خوش خبری دی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَاكَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

"اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے" (النحل:۹۶)

ایک اور جگہ پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ

"اور تمھارا صبر کرنا تمھارے لیے بہتر ہے۔" (النساء: ۲۵)

صبر کا اجر جنت:

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ جو لوگ دنیا میں صبر کریں گے اللہ تعالیٰ ان کو اس کے بدلے جنت عطا فرمائے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا

"اور اس بات کے عوض کہ انھوں نے صبر کیا ہے انھیں جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے گا۔" (الدھر:۱۲)

کامیابی کی خوشخبری:

وہ لوگ جو مصیبت آنے پر صبر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا تو سب کچھ اللہ کے لیے ہے اور ہم نے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں حقیقی کامیابی کی خوش خبری سناتا ہے۔ اللہ فرماتا ہے:

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَO الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَO

"خوشخبری سنا دیں صبر کرنے والوں کو جن پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں: بے شک ہم بھی اللہ ہی کا مال ہیں اور ہم اسی کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔" (البقرہ:۶۵۱-۵۵۱)

دار آخرت کی خوشخبری:

اللہ تعالیٰ نے صبر کرنے والوں کے لیے ایک اور انعام کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّارَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ

"اور وہ لوگ جو اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں ان کے لیے آخرت کا حسین گھر ہے۔" (الرعد:۲۲)

سوال5: سورۃ السجدۃ کی تعلیمات کی روشنی میں عملی زندگی کو کس طرح بہتر بنایا جاسکتا ہے؟ اس حوالے سے طلبہ کی رہ نمائی کیجیے۔

جواب: **عملی زندگی میں راہنمائی**

سورۃ السجدۃ کی تعلیمات کی روشنی میں ہمیں چاہیے کہ ہم اسلام کے بنیادی عقائد توحید ور سالت اور آخرت پر مکمل ایمان رکھیں۔ قرآن مجید کی تلاوت کو اور قرآن مجید کو سمجھنے کا اہتمام کریں۔ قرآن کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ اس کو اپنی عملی زندگی میں بھی اپنائیں۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کریں اور مشکل حالات میں صبر کریں اور کبھی نااُمید نہ ہوں۔ آخرت پر یقین رکھتے ہوئے اور قیامت پر یقین رکھتے ہوئے دنیاوی معاملات کو بخوبی احسن نبھائیں۔

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40منٹ **کل نمبر:25**

سوال42: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (7×1=7)

(lxii) حضرت محمد رَسُولُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ رات کو سوتے ہوئے تلاوت فرماتے:

(A) سُوْرَةُ الْقَصَصِ کی (B) سورة ال عمران کی (C) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی (D) سورة السجدة کی

(lxiii) اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے بھیجتا ہے:

(A) من وسلوی (B) راحت (C) چھوٹے عذاب (D) شادمانی

(lxiv) صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو بنایا جاتا ہے:

(A) فرشتہ (B) صاحبِ ثروت (C) صابر (D) رہنما

(lxv) سنت نبوی کے مطابق جمعہ کے دن سورة السجدة پڑھنی چاہیے:

(A) فجر کی نماز میں (B) جمعہ کی نماز میں (C) مغرب کی نماز میں (D) عشاء کی نماز میں

(lxvi) اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے والے اور نافرمانی کرنے والے نہیں ہوسکتے:

(A) نرم دل (B) برابر (C) کامیاب (D) ناکام

(lxvii) سورة السجدة سورت ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

(lxviii) سورۃ السجدۃ کی کل آیات ہیں:

30 (A) 35 (B) 40 (C) 45 (D)

سوال43: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ **(5×2=10)**

(lvi) سورۃ السجدۃ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

(lvii) سورۃ السجدۃ کے مرکزی مضامین بتائیں۔

(lviii) سورۃ السجدۃ کا خلاصہ کیا ہے؟

(lix) قرآن مجید کیوں نازل ہوا؟

(lx) اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو لوگوں کا راہنما بناتا ہے۔

سوال44: تفصیلی جواب لکھیں۔ **(8×1=8)**

سورۃ السجدۃ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

LAST HOPE STUDY